فیملی ایڈوینچر کے لیے

تدریسی محرکات

26_ ایک ساتھ وقت گزارنا

آپ دن میں اپنے بچے کے ساتھ کتنا وقت گزارتے ہیں؟ کیا آپ کو افسوس ہوتا ہے کہ کیونکہ آپ کو یہ بہت کم لگتا ہے؟ یا کیا آپ کے ہاں ممکنہ طور پر کوئی ایسا بچہ ہے جو آپ کی پینٹ کی ٹانگ سے مسلسل چمٹا رہتا ہو اور صرف آپ کے ساتھ مل کر ہی سارے کام کرنا چاہتا ہو؟ اور آپ کو لگتا ہے کہ آپ کے پاس اپنے لیے کوئی وقت نہیں ہے؟

ایک بچے کو آپ کے ساتھ دراصل کتنے وقت کی ضرورت ہوتی ہے؟

اس کا جواب دینا آسان نہیں ہے اور اس کا انحصار مختلف عوامل پر ہے: بچے کی عمر، دن کا شیڈول، آپ یا آپ کا بچہ کتنا دور ہے، وغیرہ۔

حقیقت یہ ہے کہ ایک ساتھ وقت ایک معیاری وقت ہوتا ہے جب آپ ماں، باپ کے طور پر "موجود" ہوتے ہیں، جب آپ حقیقی طور پر وہاں موجود ہوتے ہیں، مل کر کھیلتے ہیں، بچے کے لیے قابل توجہ ہوتے ہیں۔ ضروری نہیں کہ یہ پورے دن کے لیے ہو۔ دن میں آدھا گھنٹہ کوشش کریں۔ مشترکہ سرگرمی میں اپنے تمام حواس کے ساتھ اپنے بچے کے ساتھ رہنے کی کوشش کریں۔ اس سے قطعی فرق نہیں پڑتا اگر آپ اسے کچھ پڑھ کر سناتے ہیں، اگر آپ ایک ساتھ ریت کا کیک بناتے ہیں یا اگر آپ اس کے ساتھ فٹ بال یا بیڈمنٹن کے کھیل کھیلتے ہیں۔ ہر ممکن حد تک حاضر رہیں۔ موبائل فون بند کر دیں، اخبار کی تہہ لگا کر رکھ دیں، توجہ کو بھٹکنے نہ دیں۔

کیا مجھے ہمیشہ اپنے بچے کے ساتھ کھیلنے کی ضرورت ہے؟

یقیناً، اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ کو ہمیشہ اپنے بچے کے ساتھ کھیلنا ہے۔ اگر آپ بچے کے ساتھ کھیلوں میں مشغول ہونے کے لیے تیار نہ ہوں، تو بالکل بھی نہ کھیلنا کہیں زیادہ ایماندارانہ اور بہتر ہو گا۔ کچھ بڑے افراد کو عام طور پر گیم کھیلنے میں مشکل ہوتی ہے۔ اگرچہ بچوں کے ساتھ کھیلنا بہت سے لوگوں کے لیے ناقابل یقینی خوشی کا باعث ہے۔ اپنے بچے کے ساتھ کھیلیں اور اسے معنی خیز بنانے کی کوشش کریں۔ آپ کو یہ احساس ہو سکتا ہے کہ اگرچہ آپ لیگوس، گڑیا، ریس ٹریک، یا کمپیوٹر گیم کے سلسلے میں کچھ نہیں کر سکتے، لیکن آپ صرف اور صرف اپنے بچے کی خوشی کے لیے وہاں موجود ہو کر اس میں شامل ہونا چاہتے ہیں۔

آپ کے بچے کو اس بات سے مطلب نہیں ہوتا کہ آیا آپ بالکل ٹھیک کھیلتے ہیں، آیا آپ کھیلنے میں اچھے ہیں یا نہیں۔ آپ کے بچے کا بنیادی سروکار آپ کے ساتھ مل کر کچھ تجربہ کرنا، تفریح کرنا، قربت محسوس کرنا ہے۔ جب والدین کھیل میں حصہ لیتے ہیں تو بچے اسے بیحد پسند کرتے ہیں۔ کھیل ہی والدین کے ساتھ ایک لیول پر رہنے کا واحد طریقہ ہے، ایک ایسا لیول جس میں بچے بھی بڑوں جتنی قابلیت کے حامل ہوتے ہیں۔ بنیادی طور پر تعلیمی تناظر کے ساتھ کھیلنے کے بارے میں مت سوچیں، بلکہ اپنے بچے کے ساتھ موجود ہونے اور اسے بہتر طور پر جاننے کے کئی طریقوں میں سے ایک کے طور پر سوچیں۔

ELTERN-KIND-ZENTRUM WIPPTAL
Südtiroler Kinderdorf
Interreg Italia-Österreich
Ein Wipptal ohne Grenzen...
wipptal
Interreg-Rat WIPPTAL

فیملی ایڈوینچر کے لیے

تدریسی محرکات

باوثوق بنیں

اور اگر یہ آپ کے لیے بہت زیادہ ہو جاتا ہے، تو آپ حدیں قائم کرنے کے بالکل حقدار ہیں: مجھے اب کھیلنا پسند نہیں ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ اپنے طور پر مصروف ہو جاؤ۔" بچے ان بیانات کو قبول کر سکتے ہیں، خاص کر اگر ہم ملامت یا قصور وار ضمیر کے بغیر اپنی ضروریات کو سکون سے کہتے ہیں۔

تو یہ یہاں بھی لاگو ہوتا ہے: اپنے اور اپنے بچے کے ساتھ حقیقی اور ایماندار بنیں۔ کھیلیں، مشترکہ تجربے سے لطف اٹھائیں۔ جب آپ پوری طرح سے مصروف ہوں تو آپ کا بچہ محسوس کر لیتا ہے۔ اور اگر آپ اسے مزید برقرار نہ رکھ سکیں تو اپنا موقف بیان کریں۔

متن:الزبتھ کوسٹاسچر
www.familie.it

Ein Wipptal ohne Grenzen...
Interreg-Rat WIPPTAL